



انسانی بیوپار کی روک تھام کے عالمی پروگرام

انسانی بیوپار کی نگرانی اور روک تھام کا دفتر (ٹی آئی پی کا دفتر) ایسے پروگراموں اور منصوبوں کی مالی معاونت کے ذریعے انسانی خریدوفروخت کے دھندے سے نمٹتا ہے جن سے دنیا بھر میں انسانی بیوپاریوں کے خلاف قانونی کارروائی، متاثرین کے تحفظ اور انسانی خریدوفروخت کی روک تھام کے لیے کوششیں مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔ ٹی آئی پی کا دفتر 'انسانی بیوپار سے متعلق رپورٹ' میں بیان کردہ عالمی رجحانات اور مختلف ممالک کے حوالے سے مخصوص سفارشات پر عمل کرنے کے لیے پروگرام تیار کرنے کے ضمن میں حکمت عملی تیار کرتا ہے۔ ٹی آئی پی کا دفتر قانونی ڈھانچے اور متاثرین کو ذہن میں رکھ کر نفاذ قانون کے عمل کو تقویت دینے، حکومتوں اور غیرسرکاری تنظیموں کی صلاحیتوں میں اضافے، متاثرین کے تحفظ کے لیے 'صدے سے آگاہی' پر مبنی طریق کار کو بہتر بنانے اور انسانی بیوپار کے خاتمے کے سلسلے میں دیگر کوششوں میں مدد دینے کے لیے امداد کے مسابقتی عمل کی نگرانی کرتا ہے۔ ٹی آئی پی کے دفتر نے 2001 سے لے کر اب تک 960 سے زیادہ منصوبوں پر کام کرتے ہوئے غیرملکی امداد کی شکل میں 30 کروڑ ڈالر سے زیادہ کی رقم فراہم کی ہے۔ یہ رقم امریکہ اور بیرون ملک غیرسرکاری تنظیموں، اعلیٰ تعلیمی اداروں، منفعتی تنظیموں اور عالمی اداروں کے زیرنگرانی استعمال کی گئی۔

ٹی آئی پی کے دفتر کے پروگراموں میں درج ذیل پروگرام شامل ہیں:

- « دوطرفہ و علاقائی: کئی برسوں پر محیط وہ منصوبے جو انسانی بیوپار کے خاتمے کے سلسلے میں قانونی کارروائی، تحفظ اور روک تھام کے مقاصد کو فروغ دیتے ہیں۔
- « بچوں کے تحفظ کی مضبوط شراکت کاریاں: کئی برسوں پر محیط وہ پروگرام جن کے تحت چنیدہ ممالک میں بچوں کی خریدوفروخت سے نمٹنے کی خاطر مقامی سطح پر کی جانے والی کوششوں میں مدد کے لیے دوسری حکومتوں سے دوطرفہ مذاکراتی شراکتوں کی معاونت کی جاتی ہے۔
- « تربیت اور تکنیکی معاونت: ایسی قلیل مدتی سرگرمیاں جن کے ذریعے انسانی بیوپار کی روک تھام کے لیے حکومتی اور سول سوسائٹی کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جاتا ہے اور حکومتی اداروں کو فوری ضروریات سے نمٹنے کے قابل بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ تکنیکی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔
- « متاثرین کی ہنگامی مدد: ہنگامی حالات میں انسانی بیوپار کے متاثرین کی انفرادی صورت حال کی روشنی میں فوری مدد مہیا کی جاتی ہے۔
- « تحقیق و اختراع: قلیل مدتی اور کئی سالوں پر محیط ان منصوبوں کے ذریعے نامکمل تحقیقی ضروریات پوری کی جاتی ہیں اور انسانی بیوپار کی روک تھام کے اختراعی طریقے تلاش کیے جاتے ہیں۔

درج ذیل مثالوں میں انسانی بیوپار سے نمٹنے کے لیے گزشتہ برس کی گئی امدادی کوششوں پر روشنی ڈالی گئی ہے:

انسانی بیوپار کے خاتمے کے لیے قانونی ڈھانچوں کی تیاری

بوٹسوانا میں مالی معاونت حاصل کرنے والی ایک تنظیم نے انسانی بیوپار کے خلاف 2014 کے قانون پر ہائی کورٹ کے ججوں اور مجسٹریٹوں کی تربیت کا بندوبست کیا جس کا مقصد انسانی بیوپاریوں کو خاطرخواہ سزا دینے کو یقینی بنانا اور انسانی بیوپار کا شکار ہونے والے افراد کی خصوصی ضروریات سے نمٹنا تھا۔ 6 نومبر 2017 کو صدر ایان خامہ کے قوم سے خطاب میں ان ورکشاپوں پر روشنی ڈالی گئی۔

لبنان میں امداد وصول کرنے والے ادارے نے سرکاری وکلا اور مستقبل کے ججوں کو انسانی بیوپار کے خاتمے کے قوانین سے آگاہ کیا جس میں یہ بھی شامل تھا کہ متاثرین کی نشاندہی اور انسانی بیوپار کے جرائم میں قانونی کارروائی کیسے کی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر خصوصی ججوں اور سرکاری وکلا پر مشتمل ایک مرکزی کمیٹی کے ارکان کی تربیت بھی کی گئی جس نے 200 سے زیادہ وکلا اور قانون کے 150 طلباء کو تربیت دی۔ مزید برآں امداد وصول کرنے والے ادارے نے انسانی بیوپار کے حوالے سے ایک قانونی خلاصہ بھی تیار کیا جس سے قریباً پانچ ہزار افراد استفادہ کرتے ہیں۔



میکسیکو میں امداد حاصل کرنے والی ایک تنظیم نے 29 ریاستوں میں متاثرین کو مدنظر رکھ کر قانونی کارروائی کے لیے 1000 عدالتی اہل کاروں کو تربیت دی۔ علاوہ ازیں اس تنظیم نے مہاجرین کے قومی ادارے کے لیے انسانی بیوپار کے حوالے سے ایک طریقہ کار بھی تیار کر کے شائع کیا اور اب یہ تنظیم وزارت محنت کے لیے اسی طرح کے طریق کار کو حتمی شکل دے رہی ہے۔

امداد وصول کرنے والے ایک ادارے نے زمبابوے میں انسانی بیوپار کی روک تھام کے ملکی قوانین پر صوبائی اور علاقائی سطح پر مجسٹریٹوں اور سرکاری وکلا کی تربیت کا اہتمام کیا۔ ورکشاپ کے اختتام پر ادارے نے انسانی بیوپار کے خاتمے کے لیے بین الوزارتی کمیٹی کو سفارشات پیش کیں جن میں انسانی بیوپار کی تعریف متعین کرنے سمیت قانون کی بنیادی دفعات میں فوری طور پر ترامیم وضع کرنے کا کہا گیا۔

متاثرین کو خدمات کی فراہمی اور ان میں اضافہ

عوامی جمہوریہ کانگو میں امداد وصول کرنے والی ایک تنظیم نے 2014 سے 2017 تک جنسی اور مشقتی سرگرمیوں کے لیے انسانی بیوپاریوں کا شکار بننے والے 1000 افراد کی معاونت کی۔ ان میں 335 وہ خواتین بھی شامل ہیں جنہیں مختصر مدت (چھ ہفتوں تک) پناہ فراہم کی گئی۔ اس منصوبے کے تحت ذہنی صحت اور نفسیاتی سماجی معاونت، معاشی بحالی، ہنگامی پناہ، گشتی طبی خدمات اور قانونی معاونت جیسی خدمات مہیا کی گئیں۔

مراکش میں امداد وصول کرنے والا ایک ادارہ ملک بھر میں سول سوسائٹی کی تنظیموں کی صلاحیت بہتر بنانے کے لیے کام کر رہا ہے جس کا مقصد انسانی بیوپار کے واقعات کی نشاندہی اور اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ انسانی خرید و فروخت کے متاثرین کو مناسب تحفظ اور معاونت حاصل ہو سکے۔ اس ادارے کی جانب سے حکومتی سطح پر تیار کیے گئے قومی عملی منصوبے کے نفاذ میں بھی مدد کی جا رہی ہے۔ اس منصوبے میں قومی حوالہ جاتی [ریفرل کا] طریق کار اور انسانی بیوپار کے متاثرین کے بارے میں طریقہائے کار کی نشاندہی شامل ہے جسے مراکش میں 2015 میں بنائے گئے انسانی بیوپار کے خاتمے کے قانون کا حصہ بنایا گیا ہے۔

یوکرین میں امداد وصول کرنے والا ایک ادارہ مخصوص علاقوں میں قومی اور مقامی حکومتوں کے سرکاری حکام کے تعاون سے مشترکہ نیٹ ورکوں کی معاونت کر رہا ہے جس کا مقصد انسانی بیوپار کی روک تھام اور متاثرین کی نشاندہی، جانچ پڑتال اور انہیں خدمات کی فراہمی کی صورتحال کو بہتر بنانا اور خاص طور پر حکومتی نگرانی میں رکھے گئے ان بچوں کو تحفظ دینا شامل ہے جن کا انسانی بیوپار اور استحصال کا آسانی سے شکار بنائے جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس منصوبے کے تحت انسانی بیوپار کے 9 کمسن متاثرین کی نشاندہی کی گئی، جبری مشقت کے قریباً 100 متاثرین کو مدد فراہم کی گئی اور انسانی بیوپار کے خاتمے کے لیے قائم کی گئی قومی ہاٹ لائن کے ذریعے اندرون ملک بے گھر ہونے والے قریباً 2000 افراد تک رسائی حاصل کی۔

تربیت اور تکنیکی معاونت کی فراہمی

نائیجیریا میں انسانی بیوپار کے خاتمے کے قومی ادارے کے اشتراک سے ایک امدادی تنظیم نے تربیت کا اہتمام کیا جس کا مقصد خدمات کی فراہمی سے متعلق مقامی اداروں اور افراد کی انسانی بیوپار کی نشاندہی کی صلاحیت کو بہتر بنانا اور متاثرین کو سماجی و نفسیاتی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ اس تنظیم نے مقامی زبانوں میں انسانی بیوپار کے حوالے سے سماجی و نفسیاتی سہولتوں کے بارے میں موقع پر عملی رہنمائی مہیا کرنے کا ایک کتابچہ تیار کیا اور انسانی بیوپار کے متاثرین کو خدمات فراہم کرنے والے افراد و اداروں کی فہرست مرتب کی۔

برکینا فاسو میں امداد وصول کرنے والے ایک ادارے نے نفاذ قانون سے متعلق حکام، پولیس اہلکاروں، عدلیہ، وکلا اور سماجی کارکنوں کے لیے ورکشاپوں کا اہتمام کیا جن میں انہیں دوسروں کو تربیت دینے کی تربیت دی گئی۔ اسی طرح کی تربیت کا بندوبست ملک کے پانچ صوبوں میں بھی کیا گیا۔ امداد وصول کرنے والے ادارے نے مغربی افریقہ کے ہمسایہ ممالک میں استعمال کے لیے اس ورکشاپ میں سکھائی گئی باتوں پر مبنی ایک کتابچہ بھی تیار کیا۔

انسانی بیوپار کے حوالے سے اعداد و شمار کا حصول اور تحقیق

افریقہ اور ایشیا میں کام کرنے والی ایک این جی او نے متاثرین کے کیسوں پر کارروائی کے حوالے سے ایک نظام تیار کیا جسے یہ این جی او انسانی بیوپار کے متاثرین کو خدمات مہیا کرنے والی تنظیموں کو معمولی قیمت پر یا مفت فراہم کرتی ہے۔ متاثرین کے کیسز پر کارروائی میں بہتری لانے کے ساتھ ساتھ یہ نظام تنظیموں میں معلومات کے تبادلے کو بھی آسان بناتا ہے۔ اس سلسلے میں شراکتی تنظیموں کی رضامندی سے بے نامی معلومات کو انسانی بیوپار کے حوالے سے سمجھ بوجھ میں اضافے کے لیے ایک جگہ اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔

ایک عالمگیر غیرسرکاری تنظیم نے 22 بڑی افریقی برآمدی اشیا پر تحقیق کی ہے جس کا مقصد افریقہ کے ذیلی صحارا کے خطے میں عالمی تجارتی ترسیلی سلسلے میں انسانی بیوپار کے خطرات کا تجزیہ کرنا اور استحصال کی روک تھام کے لیے سفارشات تیار کرنا ہے۔